

اعتذار

[الشریعہ کے مئی ۲۰۰۶ کے شمارے میں ”غامدی صاحب کے اصولوں کا ایک تنقیدی جائزہ“ کے زیر عنوان حافظ محمد زبیر صاحب کا مقالہ شائع ہوا تھا جس میں نقل کردہ اقتباسات کے حوالہ جات ہماری کوتاہی کی وجہ سے درج نہ کیے جاسکے۔ مصنف اور قارئین، دونوں سے بے حد معذرت کے ساتھ یہ حوالہ جات یہاں شائع کیے جا رہے ہیں۔ (مدیر)]

ص ۲۵	”قرآن مجید دین کی آخری کتاب ہے۔..... سنت	ماہنامہ اشراق، مارچ ۲۰۰۴، ص ۱۱
	ابراہیمی کی روایت اور قدیم صحائف بھی ہیں۔“	
ص ۲۶	”بائبل تو رات، زبور، انجیل اور دیگر صحف سماوی.....	ایضاً، ص ۱۶
	آلات موسیقی کو کبھی ممنوع قرار نہیں دیا گیا۔“	
ص ۲۶	”اے خداوند..... میں تیری مدح سرا کی کروں گا۔“	ایضاً، ص ۱۸
ص ۲۶	”تو ایسا ہوا..... خداوند کی ستائش کی کہ وہ بھلا ہے۔“	ایضاً، ص ۱۷
ص ۲۷، ۲۶	”جہاں تک موسیقی کا تعلق ہے..... کلام کے اصل مدعا	ایضاً، ص ۱۲
	سے تجاوز ہوگا۔“	
ص ۲۷	”اور ان حاشیوں پر..... (فرشتے) بنے ہوئے تھے۔“	اشراق، جون ۲۰۰۰، ص ۳۴
ص ۲۷	”اور الہام گاہ میں..... دس دس ہاتھ اونچے بنائے۔“	ایضاً
ص ۲۷	”اس میں کوئی شبہ نہیں..... نبی ﷺ نے انھیں دجال	اشراق، جنوری ۹۶، ص ۶۱
	(عظیم فریب کار) قرار دیا ہے۔“	
ص ۲۷	”اور خداوند کا کلام..... اور اس کے خلاف نبوت کر۔“	اشراق، اکتوبر ۱۹۹۰، ص ۵
ص ۲۸، ۲۷	”اپنے اس علاقے سے..... انھی کے قبضے میں ہیں۔“	ایضاً، ص ۱۰
ص ۲۹	”جاندار چیزوں..... منسوب کر دیا گیا ہوگا۔“	تذکرہ قرآن، ج ۶، ص ۳۰۴
ص ۳۰، ۲۹	”پیغمبروں کے دین میں..... استعمال کا ذکر آیا ہے۔“	اشراق، مارچ ۲۰۰۴، ص ۱۶

۳۸-۳۶ ص	اشراق، نومبر ۱۹۸۹ء، ص ۳۶-۳۸	”سوال یہ ہے کہ قرآن میں..... حدیث کس طرح منسوخ کر سکتی ہے۔“	۳۱، ۳۰ ص
۳۲، ۳۱ ص	میزان، ص ۵۲	”سوم یہ کہ..... قدیم صحیفے ہی اصل ماخذ ہوں گے۔“	
۳۳، ۳۲ ص	اشراق، جنوری ۱۹۹۶ء، ص ۶۰، ۶۱	”حضرت عیسیٰ کی آمد..... حتمی بات کہنا ممکن نہیں۔“	
۳۴ ص	مقی، ۲۴: ۳-۵	”اور جب وہ زمینوں..... گمراہ کریں گے۔“	
۳۴ ص	لوقا، ۲۱: ۷-۹	”انہوں نے اس سے..... نزدیک آپہنچا ہے۔“	
۳۴ ص	تمتھیس، ۳: ۱۴، ۱۵	”میں تیرے پاس..... کیونکر برتاؤ کرنا چاہیے۔“	
۳۶، ۳۵ ص	استثنا، ۲۰: ۲۴-۲۸، ۲۹	”پراگریہ بات سچ ہو..... طلاق نہ دینے پائے۔“	
۳۶ ص	صحیح مسلم، کتاب الحدود، باب حد الزنا	”عن البراء بن عازب قال..... فی الکفار کلھا“	
۳۸ ص	اشراق، جنوری ۹۶ء، ص ۶۱	”ہمارا نقطہ نظر..... دجال (عظیم فریب کار) قرار دیا۔“	
۳۸ ص	تھسلینکیوں، ۲: ۳-۱۰	”کسی طرح کسی کے فریب..... ساتھ ہوگی۔“	
۳۸ ص	صحیح بخاری، کتاب الجہاد، باب کیف	”انی انذرکم وہ.... ان اللہ لیس باعور“	
	یعرض الاسلام علی الصی		
۳۹ ص	سنن الترمذی، کتاب الفتن، باب ما جاء فی قتل عیسیٰ بن مریم الدجال	”سمعت رسول اللہ ﷺ یقول یقتل ابن مریم الدجال بباب لد“	
۳۹ ص	صحیح مسلم، کتاب الفتن، باب فی صفۃ الدجال	”ارایتم ان قتلتم..... فلا یسلط علیہ“	